

## استعاری طاقتوں کی تنظیمیں ہماری سلامتی اور خوشحالی کی ضامن نہیں ہو سکتیں

## *خ*ر:

شکھائی تعاون تنظیم 2024 کے اجلاس میں اپنی افتتاحی تقریر میں، پاکستان کے وزیر اعظم نے کہا،
"پاکستان کے لیے شکھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس کی میز بانی کرناایک قابل فخر لمحہ ہے۔"انہوں نے مزید کہا
کہ انہیں امید ہے کہ سربراہی اجلاس شکھائی تعاون تنظیم کے رکن ممالک کے در میان تعاون کو بڑھانے میں مددگار
ثابت ہوگا۔[1]

## تنجره:

شگھائی تعاون تنظیم (SCO)ایک یوریشین علاقائی تنظیم ہے جسے چین اور روس نے 2001 میں قائم کیا تھا۔ یہ جغرافیائی دائرہ کار اور آبادی کے لحاظ سے دنیا کی سب سے بڑی علاقائی تنظیم ہے۔ تنظیم کابنیادی مقصد "دہشت گردی اور انتہا پیندی" سے لڑنا ہے۔ 2017 کے بعد سے تنظیم نے رکن ممالک کے در میان فوجی مثقوں کا اہتمام بھی کرنا شروع کیا ہے۔

منیر-شریف حکومت نے اس سربراہی اجلاس کے حوالے سے غیر معمولی کوششیں کیں۔ حکام نے کاروبار،
اسکول، شادی ہال، سپریم کورٹ، ہائی کورٹ اور لوئر کورٹس بند کرنے کا حکم دیا، اسلام آباد میں ہر چیز بند کردی گئ۔
حکومت نے فول پروف سیکیورٹی کویقین بنانے کے لیے فوج کو تعینات کیااور دودن کی عام تعطیل کااعلان کیا۔ حکومت اب دعویٰ کررہی ہے کہ اس کا نفرنس کے کامیاب انعقاد سے پاکستان معاشی ترقی کی راہ پرگامزن ہوگا۔

تحکمران طبقے یہ سمجھتے ہیں کہ پاکستان دنیا کی کسی بڑی طاقت کی پشت پناہی کے بغیراپنے پاؤں پر کھڑا نہیں ہو سکتا۔اس لیے پاکستان کے حکمران ہمیشہ استعار بالخصوص امریکہ کاسہارا لیتے ہیں۔ تاہم استعار کے ساتھ اتحاد نقصان ہی پہنجاتا ہے۔

بین الا توامی مالیاتی فنڈ کے چو بیس پر و گراموں کے تحت پاکستان کو معاشی طور پر نقصان ہواہے۔ چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) جیسے اقتصادی اتحاد کے تحت بھی پاکستان کو نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ پاکستان پر چین اور استعاری مالیاتی اداروں کے بہت بڑے قرضے ہیں۔ استعاری کمپنیوں نے پاکستان کے وسائل اور مارکیٹوں پر اپناتسلط بڑھا یا ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ کے جھنڈے تلے پاکستان کے حکمر انوں نے افغانستان پر امریکی قبضے کی حمایت کرتے ہوئے پاکستان کو مسلمانوں کے در میان تباہ کن خانہ جنگی میں جھونک دیا۔ پاکستان کے حکمر انوں نے بھارت کے خلاف جہاد کو کچل دیا، لائن آف کنڑول پر جنگ بندی نافذ کر دی، اور بھارت کواگست 2019 میں کشمیر پر زبر دستی الحاق کرنے کی اجازت دے دی۔

استعاری طاقتیں صرف اپنے مفادات کو محفوظ بنانے اور اپنے تسلط کو بڑھانے کے لیے مسلمانوں کے ساتھ اتحاد کرتی ہیں۔ شنگھائی تعاون تنظیم اور اقوام متحدہ جیسی تنظیمیں استعارکی آلہ کار ہیں۔ حزب التحریر نے آنے والی خلافت کے مجوزہ آئین کے آرٹیکل 191 میں کہاہے کہ ، "ریاست کو کسی ایسی تنظیم سے تعلق رکھنا منع ہے جواسلام کے

علاوه کسی اور چیز پر مبنی ہو یا جہاں غیر اسلامی قوانین لا گو ہوں۔اس میں اقوام متحدہ، بین الا قوامی عدالت انصاف، بین الا قوامی مالیاتی فنڈ اور ورلڈ بینک جیسی بین الا قوامی تنظیمیں اور عرب لیگ جیسی علاقائی تنظیمیں شامل ہیں۔"

در حقیقت آگے بڑھنے کا واحد راستہ استعاری طاقتوں سے تمام تعلقات منقطع کرنا، خلافت راشدہ کا قیام،
اسلام کا مکمل نفاذاور مسلم دنیا کواس خلافت کے جھنڈے تلے یکجا کرنا ہے۔ایسا کرنے سے پاکستان، جنوبی ایشیا، وسطی
ایشیا، مشرق وسطی، مشرق بعید اور افریقہ کے مسلمان، دنیا کی سب سے طاقتور ریاست بن جائیں گے، جو مشرق میں
انڈونیشیا اور مغرب میں مراکش تک پھیلی ہوئی ہوگی۔اللہ عزوجل نے فرمایا، "الّذِیْنَ یَتَّخِذُوْنَ الْکُفِرِیْنَ
اوّلِیآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤُمِنِیْنَ.ایَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِللهِ جَمِیْعًا "جومومنوں کوچھوڑ
کرکافروں کودوست بناتے ہیں۔کیایہ ان کے ہاں عزت حاصل کرناچا ہے ہیں توعزت توسب اللہ ہی کی ہے۔"(النہاء،

ولایہ پاکستان سے شہزاد شیخ نے حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کے لیے یہ مضمون لکھا۔